اردو تنقید میں نو نظری رجحانات اور مابعد جدیدیت: فکری ڈھانچے اور امتیازات

زاہد حسین
پی ایچ۔ڈی سکالر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
ڈاکٹر سمیرا اکبر
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

Abstract:

In Urdu literary criticism, neo-trends are often associated with modernism and postmodernism. However, neo-trends and postmodernist theories represent two distinct intellectual frameworks that have profoundly influenced contemporary thought. Both challenge traditional narratives, yet they differ significantly in their perspectives, fundamental philosophies, and impact on contemporary discourse. This study aims to analyze the key aspects of neo-trends and postmodernist theories, highlighting their conceptual differences and examining their role in shaping literary and critical thought. By exploring their theoretical foundations, this paper seeks to clarify the nuanced relationship between these two movements and their relevance in Urdu criticism.

Keywords: Neo-Trends, Postmodernism, Urdu Criticism, Literary Theory, Modernism, Intellectual Frameworks, Contemporary Discourse, Theoretical Foundations, Critical Thought, Narrative Analysis.

کلیدی الفاظ: نو رجحانات، مابعد جدیدیت، اردو تنقید، ادبی تھیوری، جدیدیت، دانش ورانہ ڈھانچے، معاصر بیانیہ، نظری بنیادیں، تنقیدی فکر، بیانیہ تجزیہ

اردو تنقید میں بالعموم نو نظری رجحانات کو جدیدیت اور مابعد جدید سمجھا جاتا ہے۔ نو نظری رجحانات اور مابعد جدید نظریات دو اہم فکری ڈھانچے ہیں، جنھوں نے معاصر سوچ پر گہرا اثر ڈالا ہے، ہر ایک نے ثقافت، تاریخ اور معاشرت کے بارے میں منفرد نظریات پیش کیے ہیں۔ اگرچہ یہ دونوں روایتی بیانیوں پر تنقید میں کچھ مشترک ہیں، لیکن

ان کے نقطہ نظر، بنیادی فلسفے اور معاصر گفتگو پر ان کے اثرات کئی اہم پہلوؤں میں مختلف ہیں۔ یہاں مقصود نو نظری رجحانات اور مابعد جدید نظریات کے کلیدی پہلوؤں کا جائزہ لے کر ان اختلافات کا تجزیہ کرنا ہے۔

فلسفیانہ بنیادیں:

نو نظری رجحانات اور مابعد جدید نظریات کے درمیان فرق دراصل ان کی فلسفیانہ بنیادیں ہیں۔"نو" کسی موجودہ خیال یا تحریک کے دوبارہ زندہ ہونے یا مطابقت پذیری کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ اصل تصور کے کچھ اصولوں کو واپس لاتا ہے، لیکن انہیں موجودہ حالات کے مطابق نیا مفہوم دیتا ہے۔ نو، کسی بھی نظریہ کے اصولوں کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، لیکن انہیں نئے انداز میں موجودہ مسائل کے حل کے لیے استعمال کرتا ہے۔"پوسٹ" کسی پہلے والے خیال یا تحریک کے خلاف ردّعمل یا اس سے آگے بڑھنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، پوسٹ ماڈرنزم، جدیدیت کے ردّعمل کے طور پر اور اس سے علیحدگی کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ اکثر پہلے کی تحریکوں کے خیالات پر تنقید کرتا ہے یا انہیں توڑتا ہے۔"تنقید کی جمالیات" میں عتیق اللہ (1) رقم طراز ہیں:

> "مابعد یدیت کے فلسفیانہ اور دانش ورانہ متعلقات قطعی واضح ہیں۔ اس کی ترجیح آفاقی کے مقابلے میں مقامی، مطابقتوں کے مقابلے میں اختراع، موافقت کے مقابلے میں مزاحمت، دائمی کے مقابلے میں عارضی اور خالص کے مقابلے میں مخلوط پر ہے۔"

نو تحریکی نظریے اکثر اصل خیال کے کچھ بنیادی پہلوؤں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، انہیں موجودہ حساسیتوں کے مطابق اپ ڈیٹ یا مطابقت پذیر کرتے ہیں۔ یہ بنیادی اصولوں کے لیے احترام کو برقرار رکھ سکتی ہے ساتھ ہی تبدیلیاں یا توسیعات متعارف کراتے ہیں۔

ایک پوسٹ تحریک عموماً اصل نظریات کو چیلنج یا توڑنے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ جیسے پوسٹ ماڈرنزم بڑے بیانیے، معروضی سچائیوں، اور ترقی کے تصور کے بارے میں شکوک و شبہات کے ساتھ وابستہ ہے، جو جدیدیت کے لیے مرکزی تھے۔ یہ نظریہ اکثر طنز، ملی جلی ثقافت، اور اعلیٰ و نچلی ثقافت کے امتزاج کو اپناتا ہے۔

مابعد جدیدیت، شکوک اور نسبیت پر مبنی ہے، وہ حقیقت کے وجود اور مستحکم معانی پر سوال اٹھاتی ہے۔ یہ عظیم بیانیوں اور عالمگیر وضاحتوں پر گہرے عدم اعتماد کی خصوصیت رکھتی ہے، اور اس کا محور حقیقت کے ٹکڑوں میں بٹنے اور متنوع تشریحات کی کثرت پر ہوتا ہے۔ انتہائی سادگی سے کہا جائے تو، مابعد جدیدیت کو عظیم بیانیوں کے حوالے سے شکوک کی

حالت کے طور پر بیان کرتا ہے۔مابعد جدیدیت کا اصل کام قائم شدہ نظریات کی تحلیل اور سچائی کی ایک سیال، بدلتی ہوئی تفہیم کو فروغ دینا ہے۔لیوتار /Lyotard (2)کا کہنا ہے :

"Simplifying to the extreme, I define postmodern as incredulity towards metanarratives. Postmodernism thrives on deconstructing established ideologies and promoting a fluid, ever-shifting understanding of truth."

اس طرح نو نظری تحریکیں بحال کرنے یا اصلاح کرنے والی سمجھی جا سکتی ہیں۔ یہ روایات یا نظریات کے کچھ پہلوؤں کو ایک نئے ڈھانچے میں دوبارہ دعویٰ کرنے یا ان کی توثیق کرنے کی کوششیں ہو سکتی ہیں۔

پوسٹ تحریکیں زیادہ توڑ پھوڑ کرنے والی یا تنقیدی ہوتی ہیں۔ جیسے پوسٹ ماڈرنزم میں ڈی کنسٹرکشن، مستحکم معانی کی تردید، اور اس خیال سے وابستہ ہے کہ حقیقت موضوعی ہے اور زبان اور ثقافت کے ذریعے تعمیر کی جاتی ہے۔

"نو" کا سابقہ عموماً اس احیاء کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اصل تحریک کے وسیع تاریخی دور کے اندر ہوتا ہے لیکن ایک بعد کے مرحلے میں۔ مثال کے طور پر، آرٹ اور فن تعمیر میں نو کلاسیکزم رینیسانس کے بعد ابھری، لیکن اس نے کلاسیکی یونانی و رومی اصولوں کو دوبارہ زندہ کیا۔

"پوسٹ" کسی زمانی ترتیب کی نشاندہی کرتا ہے، جو بتاتا ہے کہ پوسٹ تحریک پہلے سے موجود تحریک کے بعد اس تحریک کے رد عمل کے طور پر آتی ہے۔ جیسے پوسٹ ماڈرنزم، ماڈرنزم کے بعد آتی ہے اور اس کا ردّ عمل ہے۔

"نو نظری" تحریکیں عام طور پر کسی پہلے خیال کو نئے سیاق و سباق میں دوبارہ سمجھنے اور دوبارہ زندہ کرنے کے بارے میں ہوتی ہیں، جو اصل تحریک سے تعلق برقرار رکھتی ہیں۔

نو رجحانات، اگرچہ جدید یا کلاسیکی روایات کے ساتھ بحث کرتے ہیں اور ان پر تنقید کرتے ہیں، لیکن ان کا مقصد ان کو مکمل طور پر ختم کرنے کی بجائے انہیں دوبارہ زندہ کرنا اور دوبارہ تشریح کرنا ہوتا ہے۔ نو نظری رجحانات، جیسے کہ نیا کلاسیکی رجحان، نیا نسائی رجحان، اور نیا تاریخی رجحان، عام طور پر قدیم خیالات کو جدید سیاق و سباق میں اپنانے اور اپ ڈیٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تاریخی تسلسل کو مکمل طور پر مسترد کرنے کی بجائے اس کی قدر کرتے ہیں۔ یوں مابعد جدیدیت فرق کے لامتناہی تصور پر اصرار کرتی ہے، نو نظری رجحانات اکثر روایت اور جدت کے درمیان توازن کی

تلاش میں ہوتے ہیں، ماضی اور حال کے درمیان توازن کی تلاش رہتی ہے۔ یہ توازن نو نظری رجحانات کی ایک نمایاں خصوصیت ہے، جو قدیم بصیرتوں کو جدید ڈھانچے میں ضم کرنے کی کوشش انہیں مکمل طور پر مسترد کیے بغیر کرتی ہے۔ اس حوالے سے فرنورس /Norris(3) رقم طراز ہے:

"Where postmodernism insists on the endless play of difference, neo movements often search for a balance between tradition and innovation, between the past and the present."

تاریخ اور روایت کے ساتھ رویہ:

تاریخ اور روایت کے ساتھ رویے میں بھی مابعد جدیدیت اور نو نظری رجحانات کے درمیان نمایاں فرق ہے۔ مابعد جدیدیت تاریخ کو ایک تعمیر، ایک بیانیہ کے طور پر دیکھتی ہے جو طاقتور لوگوں کے ذریعے تشکیل دیا گیا ہے، اور اس لیے اسے مسلسل نئی تشریح اور تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ اکثر تاریخی اکاؤنٹس میں موجود تعصبات اور طاقت کے متحرک عناصر کو بے نقاب کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے، اور تاریخی علم کی موضوعی نوعیت پر زور دیتی ہے۔

مابعد جدیدیت ایک مقرر، معروضی تاریخ کے امکان پر سوال اٹھاتی ہے، اس کے بجائے ایک ایسی تاریخ پیش کرتی ہے جو ہمیشہ جزوی، مشروط، اور تعمیر شدہ ہوتی ہے۔ یہ نقطہ نظر روایت کے زیادہ تنقیدی اور تجزیاتی رویے کی طرف لے جاتا ہے، جہاں ماضی کے بیانیے مسلسل سوالات اور دوبارہ جائزے کا موضوع بنے رہتے ہیں۔ہچیون / Hutcheon(4) کے مطابق:

"Postmodernism questions the possibility of a fixed, objective history, instead offering a history that is always partial, always contingent, always constructed."

اس کے برعکس، نو نظری رجحانات عام طور پر تاریخ کو زیادہ عزت کے ساتھ دیکھتے ہیں، اسے دانش اور رہنمائی کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھتے ہیں جسے دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے اور معاصر معاشرتی مسائل سے متعلق بنایا جا سکتا ہے۔ نو نظری رجحانات اکثر ماضی کے ساتھ ایک مکالمہ میں مصروف ہوتے ہیں، تاریخی روایات کے عناصر کو منتخب طور پر

دوبارہ زندہ کرتے اور اپناتے ہیں تاکہ جدید چیلنجوں کا سامنا کیا جا سکے۔ نو نظری رجحانات وقت کو پیچھے لے جانے کے بارے میں نہیں ہیں، بلکہ ماضی کی پائیدار اقدار کو دریافت کرنے اور ان کی دوبارہ تشریح کرنے کے متعلق ہیں، جس سے وہ موجودہ دور کے لیے موزوں ہو سکیں۔ یہ نقطہ نظر مابعد جدیدیت کے اس رجحان سے مختلف ہے جو تاریخی بیانیوں کو ختم کرنے کی بجائے ان سے براہ راست اخذ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔اس حوالے سے لوئس / Lewis(5) اپنی تصنیف "The Neo-Classical Vision" میں بیان کرتے ہیں۔

> "The neo movements are not about turning back the clock, but about rediscovering and reinterpreting the enduring values of the past in ways that resonate with the present."

یوں تاریخی اعتبار سے بھی دونوں میں ایک واضح فرق موجود ہے۔

ثقافتی تنقید:

ثقافتی تنقید ایک اور میدان ہے جہاں نو نظری رجحانات اور مابعد جدید نظریات کے درمیان اختلافات واضح ہو جاتے ہیں۔ مابعد جدیدیت اکثر ثقافت پر ایک انقلابی تنقید کے طور پر جانی جاتی ہے، جو اعلیٰ اور ادنیٰ ثقافت کے درمیان فرق پر سوال اٹھاتی ہے اور قائم شدہ ثقافتی درجہ بندیوں کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرتی ہے۔ یہ ان دوئیوں کو منہدم کرنے کی کوشش کرتی ہے جو روایتی طور پر ثقافتی گفتمان کو تشکیل دیتی رہی ہیں، جیسے کہ فن اور تجارت، یا اعلیٰ اور مقبول ثقافت کے درمیان فرق۔

مابعد جدیدیت وہ ہے جب جدیدیت کا عمل مکمل ہو جاتا ہے اور فطرت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بیان مابعد جدیدیت کے اس رجحان کو اجاگر کرتا ہے جس میں سرحدوں کی تحلیل اور دیرسے سرمایہ دارانہ معاشرت میں ثقافت کی تجارت کاری شامل ہوتی ہے، جہاں ثقافتی شکلوں کو بلا تعطل دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نو رجحانات، اس کے برعکس، اکثر ثقافتی شکلوں کو برقرار رکھنے اور دوبارہ تشریح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ موجودہ ثقافت کے کچھ پہلوؤں پر تنقید کر سکتے ہیں، لیکن ان کی تنقید عام طور پر ثقافتی روایات کو محفوظ رکھنے یا ان کا دوبارہ تصور کرنے کی خواہش پر مبنی ہوتی ہے جو جدید حساسیت سے ہم آہنگ ہو۔ نو نظری رجحانات اکثر درمیانی راہ تلاش کرتے ہیں، جدت کو قبول کرتے ہوئے ثقافتی ورثے کے ساتھ تعلق برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نو نظری رجحانات کو مابعد جدیدیت کی زیادتیوں

کے ردّ عمل کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جس کا مقصد ایک ایسی دنیا میں معنی اور مقصد کا دوبارہ احساس دلانا ہے جو بے لطف ہو چکی ہے۔ یہ بحالی اکثر کچھ ثقافتی شکلوں یا اصولوں کی طرف واپسی ہے، جو جدید سیاق وسباق میں دوبارہ تشریح کی جاتی ہیں۔ ایگلٹن /Eagleton(6)"تھیوری کے بعد" میں یہ کہتا ہے:

"Neo movements can be seen as a response to the excesses of postmodernism, seeking to restore a sense of meaning and purpose in a world that has become disenchanted."

مابعد جدیدیت کا زور نقطہ نظر کی کثرتیت پر ہوتا ہے اور عظیم بیانیوں کے بارے میں شکوک وشبہات کے باعث اکثر مزاحمت اور تنقید کی سیاست کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ عام طور پر عالمی سیاسی منصوبوں کے امکان کو ختم کر دیتا ہے، اس کے بجائے مقامی، سیاق وسباق کے مخصوص مداخلتوں کو ترجیح دیتا ہے۔ کام یہ نہیں ہے کہ مزاحمت کی جائے یا نہ کی جائے، بلکہ یہ کہ طاقت کے تعلقات کے پیچیدہ نیٹ ورک میں کس طرح مزاحمت کی جائے جو شناخت کو تشکیل دیتے ہیں۔ مابعد جدیدیت کا زور طاقت کے متحرک عناصر پر ہوتا ہے اور اس کی شناخت کی تحلیل پر مبنی تنقید اکثر ایک ٹوٹے ہوئے، غیر مرکوز سیاسی نقطہ نظر کی طرف لے جاتی ہے۔ نو رجحانات، تاہم، عموماً ایک زیادہ تعمیری سیاسی ایجنڈا رکھتے ہیں۔ اگرچہ وہ موجودہ سیاسی ڈھانچوں پر تنقید کر سکتے ہیں، لیکن ان کا مقصد عموماً انہیں اصلاح یا دوبارہ زندہ کرنا ہوتا ہے بجائے کہ انہیں صرف تحلیل کیا جائے۔ نو رجحانات اکثر مخصوص بنیادی اصولوں کی طرف واپسی کی وکالت کرتے ہیں، جو جدید سیاسی چیلنجوں کے جواب میں دوبارہ تشریح کیے جاتے ہیں۔

مثال کے طور پر نو تانیثی رجحان کے سیاق وسباق میں، تانیثیت ایک تحریک ہے جو جنسی امتیاز، جنسی استحصال، اور جبر کو ختم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ایک بیان جو نو نظری رجحان کی شمولیت کو ظاہر کرتا ہے، جو سیاسی شرکت کو وسیع اور گہرا کرنے کے لیے پر عزم ہے۔

مابعد جدیدیت اور نو نظری مباحث کے درمیان مماثلتوں کا جائزہ:

مابعد جدیدیت اور نئے رجحانات، اپنی الگ الگ ابتدا اور راہوں کے باوجود، تاریخ سے وابستگی، قائم شدہ معیارات پر تنقید اور معاصر سوچ میں حصہ ڈالنے کے حوالے سے اہم مماثلتیں رکھتے ہیں۔ یہ مماثلتیں ثقافتی اور فکری روایات کو سوالات کی نظر سے دیکھنے، ان کی دوبارہ تشریح کرنے اور انہیں نئی زندگی بخشنے کے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتی

ہیں۔پوسٹ ماڈرنزم اور نیو تحریکیں (جیسے کہ نیو فیمینزم، نیو ہسٹورزم، نیو کلاسیکزم وغیرہ) ثقافتی، سماجی، اور فنکارانہ مظاہر کی تشریح، تنقید، اور مداخلت کے اہم پہلوؤں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اگرچہ یہ اکثر الگ نظر آتی ہیں (پوسٹ ماڈرنزم ایک ردّ عمل کی تحریک کے طور پر اور نیو ایک احیاء کی تحریک کے طور پر) لیکن ان دونوں کے درمیان ایسی بنیادی مماثلتیں ہیں جو ان دونوں طریقوں کو آپس میں جوڑتی ہیں۔

ماضی سے وابستگی:

مابعد جدیدیت اور نئے رجحانات دونوں ماضی کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں، حالانکہ ان کے طریقے مختلف ہیں۔مابعد جدیدیت اکثر تاریخی خیالات پر تنقید کرتی ہے اور ان کے تعصبات اور حدود کو بے نقاب کرتی ہے۔ دوسری طرف، نئے رجحانات ان خیالات کو دوبارہ زندہ کرتے ہیں اور ان کی دوبارہ تشریح کرتے ہیں، انہیں معاصر تناظر میں ڈھال لیتے ہیں۔ماضی ہمیشہ حال کے ذریعے دیکھا جاتا ہے، اور مابعد جدیدیت کا کام بالکل یہی ہے کہ ہمیں اس حقیقت کے مضمرات سے آگاہ کرتا ہے۔یہ خیال نئے رجحانات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جہاں ماضی محض پس منظر نہیں ہوتا بلکہ ایک متحرک تحریک کا ذریعہ ہوتا ہے جو دوبارہ تشریح اور تجزیہ کا متقاضی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، نیا کلاسیکی رجحان قدیم یونانی-رومی اصولوں کو دوبارہ دیکھتا ہے، انہیں جدید ڈیزائن میں ضم کرتا ہے جبکہ اس نظریے کو چیلنج بھی کرتا ہے کہ تاریخی طرزیں فرسودہ ہیں۔اسی طرح، نیانسائی رجحان پہلے کی نسائی لہر سے اخذ کرتا ہے، اپنی گفتگو کو موجودہ مسائل جیسے انٹرسیکشنیلٹی اور صنفی سیالیت تک اپ ڈیٹ کرتا ہے۔ہکس/Hooks(7) کے مطابق:

"Feminism is for everybody,"

اس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ نسائیت ہر ایک کے لیے ہے۔ایک ایسا جذبہ جو نیانسائی رجحان اپناتا ہے، اپنے دائرہ کار کو وسیع کرتے ہوئے اسے موجودہ سماجی حرکیات کا زیادہ عکاس بناتا ہے۔

مابعد جدیدیت اور نئے نظری رجحانات دونوں کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ قائم شدہ معیارات اور روایات کو چیلنج کرتے ہیں۔مابعد جدیدیت، جدیدیت کے ردّ عمل کے طور پر ابھرتی ہے، ترقی، معروضی حقیقت، اور اعلیٰ اور ادنیٰ ثقافت کے درمیان تفریق کے خیال پر سوال اٹھاتی ہے۔ یہ ان دوئیوں کو منہدم کرتی ہے جو روایتی طور پر فکر اور ثقافت کو تشکیل دیتی رہی ہیں۔ عظیم بیانیوں کے حوالے سے یہ شکوک مابعد جدیدیت کی نمایاں خصوصیت ہے اور نئے رجحانات کے ساتھ بھی مطابقت رکھتی ہے، جو اسی طرح ترقی کی خطی بیانیہ کو چیلنج کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، نیا تاریخی رجحان

روایتی ادبی تجزیے کے طریقوں پر تنقید کرتا ہے، متن کے سیاق و سباق اور تاریخی اثرات پر زور دیتا ہے، اور ماضی اور حال کو اس طرح ملاتا ہے کہ روایتی ادبی تنقید کو ہلا دیتا ہے۔ مزید برآں، نئے نظری رجحانات اس تصور کو چیلنج کرتے ہیں کہ تاریخی خیالات جامد یا غیر متعلقہ ہیں۔ نئے رجحانات اس کی مثال ہیں جو تاریخی خیالات کو معاصر مسائل کے حل کے لیے استعمال کرتے ہیں، اس طرح ان خیالات کو دوبارہ زندہ کرتے ہیں اور انہیں آج کی دنیا کے لیے متعلقہ بناتے ہیں۔ ایگلٹن(6) کے مطابق:

"History is not the past, but a map of the past drawn from a particular point of view to be useful to the modern traveler."

اس بیان میں سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ تاریخ کو ماضی کی محض ایک مستند تصویر کے طور پر نہیں دیکھا جاتا بلکہ اسے ایک مخصوص نقطہ نظر سے مرتب کیا جاتا ہے جو کہ موجودہ دور کے افراد کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ تاریخ ایک ایسا سائنسی یا معروضی عمل نہیں ہے جو کہ حقائق کو بغیر کسی تبدیلی یا تحریف کے بیان کرتی ہو، بلکہ یہ ایک تخلیقی عمل ہے جو کہ مختلف لوگوں، معاشروں اور ادوار کی ضرورتوں اور مقاصد کے تحت مرتب ہوتا ہے۔ تاریخ کا مطالعہ ہمیں ایک مخصوص راہ دکھاتا ہے، جو کہ تاریخ نویس یا مورخ کے نقطہ نظر اور ترجیحات پر منحصر ہوتا ہے۔ نقشہ ہمیشہ ایک مخصوص علاقہ یا راستے کو نمایاں کرتا ہے جبکہ دیگر راستے اور مقامات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اسی طرح، تاریخ بھی کچھ واقعات، شخصیات اور رجحانات کو اہمیت دیتی ہے جبکہ دیگر کو نظر انداز کر سکتی ہے۔ تاریخ کو سمجھنے اور مرتب کرنے کا عمل ہمیشہ موجودہ وقت کی ضروریات اور مفادات کے تحت ہوتا ہے۔ تاریخ کا مطالعہ اور اس کی تشریح اس لیے کی جاتی ہے تاکہ موجودہ دور کے مسائل اور چیلنجز کو سمجھنے اور حل کرنے میں مدد مل سکے۔

اردو تنقید میں نقاد ابھی ان افتراقات اور مماثلات سے اپنے اذہان کو اس طرح روشناس نہیں کرا سکے جس طرح اہل مغرب کے ہاں یہ بات بالکل واضح ہے۔ یہاں اب بھی ان کو ایک دوسرے کے متضاد شمار کیا جاتا ہے۔ اشرفی(7) کے مطابق:

"مغرب کے نو مارکسی فنکار اور ادیب اس شق کو خوب سمجھتے ہیں اور ان کے یہاں ایسے سیال رویے کو تسلیم کرنے میں کہیں کوئی رخنہ نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ مارکسی فکر نو مارکسی افکار میں ڈھل کر حقیقت کی نئی صورتیں پیش کر رہی ہے اور اسے اپنا بھی رہی ہے۔ ایسے لوگوں کے یہاں مابعد جدید اصطلاح سے کوئی

تعصب بھی نہیں۔ لیکن اردو میں بعض اذہان اب بھی صاف نہیں ہیں۔ نئی حقیقت نگاری کی بحث ان کے یہاں عمومی ہے۔"

مابعد جدیدیت اور نئے نظری رجحانات دونوں معاصر سوچ کی زیادہ پیچیدہ اور باریک بین سمجھ میں حصہ لیتے ہیں۔ مابعد جدیدیت کے دوئیوں کے خاتمے اور ابہام اور تضاد کو ملانے کا ڈھانچہ متعدد تشریحات اور نقطہ ہائے نظر کے لیے جگہ فراہم کرتا ہے۔ نئے نظری رجحانات تجربے کی موضوعیت اور نقطہ نظر کی کثرتیت پر زور دیتے ہیں۔ یہ بین المتنی تعامل، جہاں ماضی اور حال، روایت اور جدت کا امتزاج ہوتا ہے، مابعد جدیدیت اور نئے رجحانات دونوں کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اگرچہ پوسٹ ماڈرنزم اور نیو تحریکیں ماضی اور روایت کے لیے اپنے اپنے انداز میں مختلف ہیں، لیکن وہ ماضی کے ساتھ وابستگی، قائم شدہ اصولوں کو چیلنج کرنے، اور معاصر فکر میں حصہ ڈالنے کے لحاظ سے اہم مماثلتیں رکھتی ہیں۔

حوالہ جات وحواشی

(1)عتیق اللہ،(2018ء)"پیش لفظ"، مشمولہ،تنقید کی جمالیات (جدید مابعد جدید)، جلد پنجم، لاہور: بک ٹاک، ص11

(2) Lyotard, J. F. (1984). *The postmodern condition: A report on knowledge.* University of Minnesota Press.

(3) Norris, C. (1993). *The truth about postmodernism.* Blackwell Publishers.

(4) Hutcheon, L. (1988). *A poetics of postmodernism: History, theory, Fiction*. Routledge Publishers.

(5) Lewis, M. J. (2004). *The neo-classical vision: Tradition and innovation in art and architecture*. Thames & Hudson Publishers.

(6) Eagleton, T. (2003), *After theory*. Basic Books Press.

(7) Hooks, B. (2000). *Feminism is for Everybody: Passionate Politics*. South End Press, P 89

(8)اشرفی، وہاب(2010ء)تفہیم فکر و معنٰی، دہلی، ایجوکیشن پبلشنگ ہاؤس، ص50-51